یہ کہتے تھے شہ والا سکینہ ہم نہیں ہونگے

یہ کہتے تھے شہ والا سکینہ ہم نہیں ہونگے
ستائینگے تمہیں اعدا سکینہ ہم نہیں ہونگے

اُٹھو سینے سے لگ جاؤ کہ ہم مرنے کو جاتے ہیں
ابھی ایک حشر سا ہوگا سکینہ ہم نہیں ہونگے

طمانچے مار کر گوہر تمہارے چھینے جائینگے
جب ایسا وقت آئیگا سکینہ ہم نہیں ہونگے

بھرا دربار ہوگا اور تمہارا امتحاں لینگے
یزید بے حیاء ہوگا سکینہ ہم نہیں ہونگے

اگر نانا کی امت سے تمہیں صدمہ کوئی پہنچے
تو تم بس صبر ہی کرنا سکینہ ہم نہیں ہونگے

یہ کہہ کر چل دیئے مشتاق بس رن کو شہ والا
پھریگا در بدر کنبہ سکینہ ہم نہیں ہونگے